دہلی اردو اخبار

نمبر 242 جلد 4

قیمت ماہواری دو روپیہ اور جو پیشگی دے گیارہ روپے ششماہی اور بیس روپے سالانہ

10 / اکتوبر 1841 یوم یک شنبہ

[ص 1 کالم 1]

احکام

اے ایچ کاکس صاحب کو جو رُوہیل کھنڈ کی قسمت کے صاحب کمشنر نے ایف ایس ہیڈ کی (کذا) غیر حاضری کے لیے مراد آباد کا ایکٹنگ جوائنٹ مجسٹریٹ اور ڈپٹی کلکٹر مقرر کیا تھا سو منظور ہوا۔ قاضی سید سرفراز علی الہ آباد کے صدر الصدور کو دسہرہ کے ایامِ تعطیل بہر رخصت عنایت ہوئی مفتی غلام محمد خاں بندیل کھنڈ کے صدر الصدور کو عرصہ مذکور کے لیے جیمس کیمپر صاحب بنارس کے ایڈیشنل صدر الصدور کو عرصہ مذکور کے لیے سید الٰہی بخش اعظم گڑھ کے ایکٹنگ صدر امین کو عرصہ مذکور کے لیے سید ولایت علی خاں بلند شہر کے صدر الصدور کو دسہرہ کی تعطیل کے سوائے اور دس دن کی رخصت عنایت ہوئی۔ جارج وائٹ صاحب قانون نویں 1833 کی رو سے ضلع بنارس میں ڈپٹی کلکٹر مقرر ہوا فداعلی قانون نویں 1833 کی رو سے ضلع شاہجہاں پور میں ڈپٹی کلکٹر مقرر ہوا نصیر اللہ خاں جو قانون نویں 1833 کی رو سے ضلع بجنور میں ڈپٹی کلکٹر ہے اُس کو اپنے ہی کام کے لیے پہلی تاریخ ماہ آیندہ سے چار مہینے کی رخصت عنایت ہوئی جو رخصت کہ بارنس صاحب گوڑگانوہ کے مہتمم بندوبست کو 28 / جولائی گذشتہ کے حکم نامہ کی رو سے عنایت ہوئی تھی سو منسوخ ہوئی۔ ڈبلیو جانس صاحب جو قانون نویں 1833 کی رو سے ضلع اٹاوہ میں ڈپٹی کلکٹر ہے اُس کو بذریعہ چٹھی ڈاکٹر صاحب کے ایک برس کی رخصت عنایت ہوئی رخصت مذکور جس تاریخ سے کہ صاحب ممدوح اپنے مقام کو چھوڑیں گے اُس دن سے محسوب ہوگی (کذا) آر بانس صاحب غازی پور کے مہتمم بندوبست کو بذریعہ چٹھی ڈاکٹر صاحب کے (کذا) جانے کے لیے ایک برس کی رخصت عنایت ہوئی رخصت مذکور جس تاریخ سے کہ صاحب ممدوح اپنے مقام کو چھوڑیں گے اُس دن سے محسوب ہوگی۔ قانون 16 / 1840 کا جو ممالک ہند کے نواب گورنر جنرل بہادر کے حضور سے کونسل کے اجلاس میں 3 تاریخ اگست 1840 کا صادر ہوا جو قیدی کہ اُن اضلاع کو جو سرکار کمپنی بہادر کی عملداری میں واقع ہیں جلاوطن کیے جاتے ہیں اُن کے انتظام کے لیے یہ قانون ہے۔

1۔ ازبسکہ جو جو قیدی اضلاع واقعہ سرکار کمپنی کی عملداری میں جلاوطن کیے جاتے ہیں از روئے قوانین اُن کے

انتظام کی بابت اشتباہ واقع ہوئے ہیں اور کہ جو قوانین قیدیونِ مذکور کے بندوبست کی بابت پیشتر مروج تھے اُن کی اصلاح اور ترمیم کرنی مناسب متصور ہے۔ لہٰذا حکم ہے کہ جس وقت کوئی مجرم اُس مقام میں جہاں کہ وہ جلاوطن کیا گیا اُس شخص یا اشخاص کی تفویض ہو جو کونسل کے اجلاس میں نواب گورنر جنرل بہادر کی طرف سے معین ہیں تو مجرمان مذکور سے [ص 1 کالم 2] اُن کی جلاوطنی کی معیاد تک خدمت لینے کے شخص یا اشخاص موصوف مختار ہوں گے۔

2۔ حکم ہے کہ نواب گورنر جنرل بہادر کو کونسل کے اجلاس میں اختیار ہے کہ سرکار کمپنی کی عملداری میں کسی جگہ پر گورنر یا کوئی اور حاکم خواہ ایک یا کسی (کذا) مقرر فرماویں تا کہ قیدی جلاوطنی کے ایام مقتضی ہونے تک اُنہی کے تفویض رہیں اور احکام سابقہ کے بموجب اُن ہی کو قیدیونِ مذکور سے خدمت لینے کا اختیار ہوگا۔

3۔ حکم ہے کہ نواب گورنر جنرل بہادر کو کونسل کے اجلاس میں اختیار ہے کہ (کذا) (خواہ)، گورنر خواہ حاکم خواہ مہتمم مذکور کو وقت بوقت احکام صادر کریں جن کی تعمیل قانون ہذا کی رو سے مہتممان موصوف کو بخوبی کرنی واجب اور لازم ہوگی اور نواب گورنر جنرل ممدوح کو قیدیوں کی تفریق کرنے اور قید رکھنے اور نظم ونسق فرمانے کی بابت اور کوئی امرِ شایستہ اور بدمعاملی اور غفلت ظہور میں آئے یا جن شخصوں کو کہ اُن سے خدمت لینے کا اختیار ہو اُن کے حکم سے تمرد اور سرتابی (کذا) تعزیر کرنے کے باب میں دستورالعمل مرتب کرنے کا اختیار حاصل ہے۔

4۔ حکم ہے کہ جمیع اشخاص جو سرکار کمپنی کی عملداری میں کسی جگہ پر قانون ہذا کے اجرا سے پیشتر جلاوطن کیے گئے اور اُن کی جلاوطنی کے ایام منقضی نہیں ہوئے وہ بھی قانون ہذا کے احکام کے پابند ہوں گے اور جو حسب مراد قانون ہذا کے یا احکام خاص یا سرکار کی منظوری سے جلاوطن ہوئے اُن کی نسبت جو امر اس سے پیشتر ظہور میں آیا اُس کی سماعت کسی عدالت میں نہ ہوگی۔

فورٹ ولیم

COPYRIGHT

ممالک بنگال کی پریسی ڈنسی میں جو مقدمات اپیلِ مفلسانہ کے دائر ہوتے ہیں اُن کے لوازم اور مراتب کی اصلاح کے لیے یہ قانون ہے۔

حکم ہے کہ قوانین مروجہ ممالک بنگال کے قانون 28/1814 کو دفعہ پانچویں کی ضمن پہلی کے احکام جو زمانِ محترم کی نسبت ہیں سو فورٹ ولیم ممالک بنگال کی پریسی ڈنسی کی صدر دیوانی عدالتوں کی مرضی سے اُن شخصوں سے بھی متعلق ہوں گے جو عدالتونِ مذکور میں اپیل مفلسانہ کرنے کا ارادہ کریں فقط۔ قانون 20/1840 عیسوی کا — قوانین مروجہ ممالک بنگال کے قانون 11/1822 کی دفعہ 21 کی رو سے جس آراضی کی بندوبست استمراری

ہوا اُس کے نیلام کے خریدار کے مواخذہ کی نسبت جو احکام مروج ہیں اُن کی توضیح کے واسطے یہ قانون ہے۔

1۔ از بسکہ باقی زر مالگذاری کے بابت جس آراضی کا نیلام ہوا اُس کے ڈاک نیلام اوّل کی نسبت نیلام ثانی میں جو کی ہووے اُس کے نیلام کے خریدار سے قانون 11 / 1824 (کذا) دفعہ 21 کے بہ موجب جو مواخذہ ہوتا ہے سو اُس کی بابت اشتہار واقع ہوتے ہیں [ص 2 کالم 1] کہ آیا مواخذہ مذکور قانون 7 / 1830 کی دفعہ ۷ کی رو سے موقوف ہوا یا نہیں لہٰذا حکم ہے کہ مواخذہ مذکور کی نسبت جو قانون 11 / 1822 کی دفعہ 21 کے رو سے جائز ہے قانون 7 / 1830 کی (کذا) کسی طرح کی تبدیلی اور تردید نہیں ہوئی ہے بلکہ قانون 11 / 1822 کی دفعہ 21 میں مواخذہ مرقوم ہے وہ اسی طرح حالتِ اصلی پر بحال و برقرار رہے گا گویا کہ قانون 7 مذکور جاری ہی نہیں ہوا تھا۔

قانون 21 / 1840 کا جو مقدمہ قانون 4 / 1840 کے اجرا سے پیشتر یا اُس کے جاری ہونے کے وقت قانون 49 / 1793 کی رو سے دائر اور زیر تجویز تھے اُن کی بابت یہ قانون ہے۔

1۔ حکم ہے کہ جو مقدمے قانون 4 / 1840 کے اجرا کے وقت میں قانون 49 / 1793 کی رو سے اولاً یا اپیل کے طور پر دائر اور زیر تجویز تھے اُن سے قانون مذکور متعلق نہ ہوگا بلکہ جمیع مقدماتِ مذکور کا اسی طرح انفصال اور تجویز ہوگی گویا کہ قانون 4، 1840 جاری ہی نہیں ہوا تھا قانون 22 / 1840 کا۔ شہر یائے کلکتہ اور مدراس اور جزائر بمبئی اور کولابا میں جو بھکاری حرکات زشت اور کارہائے متنفر سے بھیک مانگتے ہیں ان کو سزا کے باب میں یہ قانون ہے۔

1 از بسکہ شہر کلکتہ اور مدراس اور جزائر بمبئی اور کولابا میں جو بھکاری حرکاتِ زشت اور کارِ متنفر اور مکروہ کی رو سے بھیک مانگتے ہیں کہ جس سے اکثر تصدیعہ ہوتا ہے لہٰذا حکم ہے کہ شہرونِ مذکور میں اگر کوئی شخص بیماری یا کوئی اور آفت بدنی اور اور کار زشت یا حرکاتِ فاحش سے یا بدن چیر کر یا چیرنے کی دھمکی دکھا کر بھیک مانگے تو وہ شخص جسٹس آف پیس کے حضور ثبوتِ جرم کے بعد ایک مہینے کے اندر تک با مشقت یا بدون مشقت مستوجب قید کا ہوگا۔

COPYRIGHT

2۔ حکم ہے کہ جو شخص جرائم مذکورۃ الصدر میں سے اگر کسی جرم کا دوسری بار مرتکب ہو تو وہ جسٹس آف پیس کے حضور ثبوتِ جرم کے بعد پہلی دفعہ سے دو چند مدت تک مشقتِ شدید سزاوار حبس کا ہوگا اور ویسے ہی جرم کا پھر مجرم ثابت ہونے پر اُسی میعاد تک مقید رہے گا۔

3۔ حکم ہے کہ جو شخص جرائم مذکور الصدر میں سے کسی جرم کا مبادر ہو کر گرفتاری کے وقت میں عملہ پولیس کے ساتھ جبراً سرتابی کرے تو وہ جسٹس آف پیس کے حضور ثبوتِ جرم کے بعد با مشقت یا بدون مشقت تین مہینے کے اندر تک مستوجب قید کا ہوگا۔

4۔ حکم ہے کہ نواب گورنر جنرل بہادر کو کونسل کے اجلاس میں اختیار ہے کہ سوائے مقاماتِ مذکورہ کے گزٹ انگریزی میں وقت بہ وقت اور شہر یا ضلع میں قانون ہذا کے احکام کو (کذا) اور نافذ فرماویں فقط۔

اشتہار ممالک مغربی کے صدر بورڈ رونیو کا

1۔ ازبسکہ صاحبانِ صدر بورڈ رونیو کو (کذا) متصور ہے کہ جو معافی اُنھوں نے قانون 2/ 1838 کے احکام سے اپنے سرکلر آرڈرس مورخہ [ص2 کالم 2] 2/اپریل 1828 کے بموجب شورہ کے کھلاڑیوں کے لیے عنایت کی سو کھلاڑی ہائے مذکورہ میں ناجائز نمک خوردنی کے مناخت کے باعث ہوئی۔ لہٰذا صاحبانِ ممدوح ارشاد فرماتے ہیں کہ آیندہ سے نمک مذکور پر جو محصول کہ قانون کے روسے معین ہے، لیا جائے گا اور (کذا)..... مذکورہ کے مالکوں کی ایسی ہی مرضی ہو تو نمکِ مذکور ایک عمدہ عہدہ دار سرکاری کے حضور طلب کیا جائے گا۔

2۔ جو نمک کہ شورہ کے کھلاڑیوں میں تیار ہوتا ہے اُس کا محصول وصول کرنا اور جب ایسی کھلاڑیاں جاری ہوں تو اُن کے صاحبِ پرمٹ اور ضلع کے صاحبِ کلکٹر کو جو کہ قریب ہو اطلاع دینی بالکل تحصیل داروں کے ذمہ ہے۔ (کذا)

اخبار مقامات مختلفہ

کابل کے اخبار سے واضح ہوتا ہے کہ اب کے ارادہ حضرت شاہ شجاع الملک کا یہ ہے کہ ایامِ سرما کو کابل میں ہی بسر کریں اب چونکہ یہ نہیں تشریف لے جاویں گے تو جاتا ایک رجمنٹ انگریزی کا بھی جلال آباد کو بے ضرورت ہوگا۔

اخبارِ تحقیق سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک سپاہ مشتمل تین یا چار رجمنٹوں پیادگانِ ہندوستانی اور ایک کمپنی توپ خانہ کے آگرہ سے اور چند اتواپِ قلعہ شکن کے ساگر سے جمع ہوگی۔ واسطے مہم بندیل کھنڈ کے اس موسم سرما میں واسطے سرم دہی اُور چا اور راو اور سرداروں قوم بندیلہ کے سنا جاتا ہے کہ سپہ سالار اس فوج کے میجر جنرل پولوک صاحب ہوں گے اور سپاہ متعینہ بندیل کھنڈ بھی اس سپاہ کے شامل کام کرے گی۔ سنا گیا کہ چھترل خزانچی پرمٹ آگرہ پر قصور نکال لینے روپیہ خزانہ پرمٹ اور رکھنے کم وزن کے روپیہ کا بجائے اُس روپیہ کے معلوم ہوا ہے کہتے ہیں کہ اگر اس کے اثبات کے واسطے کافی دلیل حاصل ہو سکے گی تو خزانچی مذکور سزا پاوے گا اس میں شک نہیں کہ جاری ہونا کم وزن کے روپیہ کا باعث بہت تکلیفوں کا تمام فرقوں کو ہے۔ خصوصاً سوداگران اور مزدوروں کو بہت ناگوار ہوتا ہے۔ اخبارِ آگرہ سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام ہفتہ گزشتہ میں جناب لفٹنٹ گورنر جنرل صاحب کی دعوتیں ہوتی رہیں مسٹر فرینکو صاحب اور سراڈ منڈ صاحب اور رجمنٹ انگریزی نیزہ داروں اور نوین رجمنٹ وغیرہ سب نے دعوت صاحب ممدوح کی کی۔ پیشتر بھی سنا گیا تھا کہ درمیان سکھوں اور نیپالیوں کے تبت میں کچھ جھگڑا ہوا ہے اب یہ

دریافت ہوتا ہے کہ آنریبل مسٹر ارسکن صاحب پولیٹی کل ایجنٹ شملہ نے حال بڑھنے سکھوں کا اضلاع گڑھ وال اور کماؤں پر اور لداخ سے از راہِ اوڈالوہ گڈتوکی کے منظور اوارندی تک لکھا ہے ابھی نتیجہ اس خط کتابت کا کچھ نہیں معلوم ہوا لیکن لوگ یہ یقین کرتے ہیں کہ نواب گورنر جنرل بہادر نے پولیٹی کل اجنٹ موصوف کو درباب گفتگو مقدمہ سکھوں اور نیپالیوں کے مختار کیا ہے اور کچھ عجب نہیں اگر یہ باعث [ص 3 کالم 1] ...دریافت کرے اِس حال سے ایک...... مجسٹریٹ متھرا کے پاس بھیجی گئی ہے اور..... سے ظاہر ہوتا ہے کہ اغلب ہے کہ مسٹر طامس صاحب بہادر سکرتر... کے بطور ایک ممبر بورڈ کے مقرر ہوں گے اور مسٹر ہملٹن... کمشنر آگرہ بجائے ان کے عہدہ سکریٹری پر مامور ہوں گے۔

انگلستان

(کذا) مورخہ 5/ جولائی سنہ حال سے ظاہر ہے کہ ان دنوں تجویز حاکموں والا مقام ہر نواح کی یہ ہوئی ہے کہ ہر ایک رجمنٹ انگلستان میں جو کہ یہاں مقرر ہیں ڈیڑھ ڈیڑھ سو سپاہی (کذا) کیے جاویں گے تاکہ جمعیت سپاہ کی زیادہ ہوجاوے اور عہدے افسروں کے بدستور رہیں گے ـــ مزاج مبارک ملکہ معظمہ فرمانفرمائے ممالک انگلستان کا بہمہ وجوہ مائل بہ صحت ہے اور ارکانِ دولت کو امید قوی ہے کہ ماہِ اکتوبر تک کوئی بیٹا جو کہ وارث تاج و تخت کا ہووے پیدا ہو۔ ان دنوں تیاری سامان شادی شہزادہ کلیمن میں شہزادہ (کذا) نے زوجِ ملکہ خستشمہ کے بھائی ساتھ ایک عورت خاندان اُس سلطنت کے درپیش ہے۔

راجۂ ستارا

اُس طرف کے اخبار سے ظاہر ہوتا ہے کہ (کذا) راجۂ معزول ستارا نے تین آدمیوں کو اپنی طرف سے وکیل مقرر کر کے انگلستان میں بھیجا ہے تاکہ وہ لوگ مقدمہ اُس کا کورٹ آف ڈائریکٹرس میں پیش کریں چنانچہ وکلائے مذکورین نے وہاں پہنچ کر ایک درخواست متضمن (کذا) گورنر جنرل بمبئی کے پارلیمنٹ میں گزرانی ہے دیکھنا چاہیے کہ انجام کار اُس کے واسطے کیا تجویز ہوتا ہے اُس کے وکیلوں کی طرف سے تو بہت کوشش ہوتی ہے

اخبارِ مقامات مختلفہ

صاحب اخبارِ انگلش مین بموجب ایک چٹھی کابل کے لکھتے ہیں کہ پوتے نے حضرت شاہ شجاع الملک کے ایک ذی عزت افسر انگریزی کو از راہ گستاخی مارا سو وہ افسر بھی (کذا) پیش آئے چنانچہ اس باب پر ایک کورٹ آف انکوائری مقرر ہونے کو ہے ـــ دریافت ہوتا ہے کہ واسطے احتیاط اور حفاظت پاکٹوں پوسٹ آف کے آئندہ کو بجائے موجامہ کے ایک نئی قسم کا کاغذ جو کہ مقام دارجلنگ میں بنایا جاتا ہے اور اس پر پانی اثر نہیں کرتا کام میں آیا کرے گا ـــ افواہ ہے کہ دور جمنٹیں ہندوستانی اور بھی مدراس سے چین کو بھیجی جاویں گی۔ اخبارِ ہرکارہ مورخہ 25 ماہِ

گزشتہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ کچھ گولہ اندازوں نے ہیڈ کوارٹر سے حکم پائے ہیں تیاری کرنے کو واسطے روانگی مولمین کے اور اوپر اتواپ جہاز ہائے جنگی کے بھرتی ہوں گے اِس سے ثابت ہوتا ہے کہ گورنمنٹ حرکات وسکنات کو شاہِ برہما کے دیکھتے رہتے ہیں— گزٹ بمبئی سے (کذا) خاندیس کے (کذا) عداوتِ قدیمی اپنی کے پھر سرکشی اور شرارت کرتے ہیں (کذا) اُس طرف کا کوہستان ساتپورہ کے ایک قلعہ میں جا بیٹھا ہے (کذا) انگریزوں کو بہکاتا ہے۔[ص 3 کالم 2] سو کچھ سپاہی ....کوچ کرنے کو....کے ...فرنڈ آف صاحبانِ بورڈ سپاہ نے حال ....لکھتے ہیں کہ رقم تمام خرچ مرمت اور درستی شاہراہوں اور کلکتہ سے کشن گڑھ تک اور مقام سلہٹ سے گوہاٹی تک..... 73722 و 5 روپیہ ہے اور بہ لحاظ اُس روپیہ کے جو کہ بیچ.....تمام زر جو کہ گورنمنٹ کا آخرِ اپریل 1841 ....محصول ہے وصول ہو گیا بلکہ چھ ہزار روپیہ سالانہ.....رہے گا اور نہروں سے زمینداروں کو بھی بہت فائدہ رہے گا کیونکہ یہ نہریں ا لا کھ بیگھہ زمین کے پانی دینے کو کافی ہیں۔

خبر ہے کہ آیندہ سے دو کشتیاں دُخانی ہر مہینے میں انگلستان سے ہندوستان (کذا) آیا کریں گی اور اس میں ہندوستان کا بہت فائدہ متصور ہے۔ اخبار سے دریافت ہوتا ہے کہ ملک ارکان کا ان دنوں بہت آباد اور بہتر حالت میں ہے آبادی اور محاصلِ زمین دونوں میں ترقی ہوتی جاتی ہے تمام افتادہ زمین (کذا) زراعت ہوتی ہے پیشتر عملداریِ انگریزی سے وہ لوگ بیرونی تجارت کے نام سے بھی واقف نہ تھے اب ہر چار طرف کے سوداگروں کو (کذا) سے اُن کی تجارت جاری ہے اور آنے ہوا بھی نسبت سابق کے بہت بہتر ہے۔ اخبار بمبئی سے واضح ہوا کہ وزیر شاہِ اَوَدھ کا جو کہ ساتھ ارادہ زیارت مکہ معظمہ کے جاتا ہے خبر تھی کہ 26 ماہ گزشتہ تک بمبئی میں پہنچے گا۔

اخبار سے واضح ہوتا ہے کہ امیر دوست محمد خاں بہ باعث ناموافقت آب و ہوا کے کلکتہ کے قیام سے بہ تنگ آئے ہیں اور عنقریب طرف لدھیانہ کے روانہ ہوں گے اور ہمیشہ لدھیانہ میں رہا کریں گے ——————

دریافت ہوتا ہے کہ ان دنوں سلطان عبدالمجید شاہ قیصر روم بہ باعث علالتِ طبیعت کے ایک مقام میں حدود یورپ کے تشریف لے گئے ہیں کیونکہ وہاں کی آب و ہوا اچھی ہے اور اپنی والدہ اور قبائل کو بھی ساتھ لے گئے ہیں۔

کوہ درمک

اُس طرف کے خط سے صاحب اخبار لدھیانہ لکھتے ہیں کہ پیشتر افغانانِ کوہِ درمک ریاست کابل اور قندھار میں آن کر پوشتین جانوروں کی مثل سمور وغیرہ کے حضور بادشاہِ وقت میں نذر گزرانتے تھے اب کہ حضرت شاہ شجاع الملک نے اپنے قدوم میمنت لزوم سے اُس ملک کو رونق بخشی اور جا بجا تھانہ قائم کیے افغانانِ مذکورین نے ہرگز متابعت اختیار نہ کی اور بہ مقابلہ پیش آئے لیکن (کذا) کچھ سپاہ انگریزی گئی تو اس لیے کہ انھوں نے کبھی میدان جنگ نہ دیکھا تھا (کذا)۔

(کذا) سے بھاگ گئے بعد (کذا) مذکور آن کر آباد ہو گئی (کذا) مگر...اور سرکشوں کو قید کر لیا۔

[ص 4 کالم 1] چھاپہ.......... مقرر کرنے کا ہے..... جو حضور صاحب..... انھوں کے بیچ (کذا)...اس کی (کذا) واسطے .... منسوخ ہے (کذا) سید محمد خان ساکن شاہجہاں پور آیا دام ... کے واقع گزر ..... شیخ ثابت علی وغربی جنوبی آن..... بہ شارع عام..... صاحب و معین الدین ریاست . . . . سید عبدالغفور کے بیٹے مہتمم چھاپہ خانہ..... عبدالغفور پرنٹر و پبلشر ہے بتاریخ سویم اگست 41ء۔

(کذا) دہلی

سنا جاتا ہے کہ مسٹر مارٹن جیمس صاحب کہ دہلی تشریف لائیں گے واسطے (کذا) عہدہ مجسٹری کے خزانہ چار لاکھ روپیہ کا کلکتہ سے اور 90 ہزار روپیہ کلکٹری بہا (کذا) پور سے بحراست کپتان ایچ ڈی وین ہومری صاحب رجمنٹ 48 پیادگان ہندوستانی (کذا) کو یہاں پہنچا 14 لاکھ روپیہ کلکتہ سے آیا تھا مگر اس میں سے پانچ لاکھ روپیہ کانپور میں بھیجا گیا اور (کذا) شہر میں واسطے خزانہ میرٹھ کے اس لیے صرف چار لاکھ یہاں پہنچا۔

استعفیٰ

اخبار سے واضح ہوتا ہے کہ چند صاحبوں نے جو کہ مدت سے سرکار کمپنی کی نوکری میں بہ دیانت وامانت مصروف تھے اِن دنوں ساتھ آرزوئے مراجعت وطنِ مالوف کے ارادہ کیا ہے کہ اوائل ایامِ سرما میں اپنی خدمات سے مستعفیٰ ہو کر طرف انگلستان کی روانہ ہوویں اور باقی عمر بیچ وطن مالوف کے اپنے عزیزوں اور اقربا میں بسر کریں تفصیل صاحبانِ موصوفین کی ذیل میں مندرج ہے اول جیمس پایل صاحب جنھوں نے کہ 48 برس نوکری سرکار کمپنی کی بہ دیانت وامانت کی، دوسری جارج بین دارن صاحب کہ تیس برس ملازمت سرکار کمپنی میں بسر کیے، تیسرے جان ٹراٹر پان صاحب نے بھی تیس برس خدمت گزاری کی، چوتھے ڈبلیو متکٹن پانچویں آر آر میکوئیل، چھٹے جی ای ویلکناس اِن تینوں صاحبوں نے تیس تیس برس نوکری بہ دیانت کی اور بہت نیک نام رہے، ساتویں آر ایچ اسکاٹ صاحب انھوں نے 26 برس نوکری کی آٹھویں آنریبل آر کرولس صاحب جس نے پچیس برس کام کیا نویں اِن اسمیتھ اور دسویں ایچ (کذا) جن کی حسنِ خدمات سے سرکار بہت راضی ہے اور گیارھویں ہنری بسنٹ جنھوں نے کہ 23 یا 22 برس تک بہت دیانت اور امانت سے کام سرکار کا سرانجام کیا۔

الور

واضح ہوتا ہے کہ مرزا اسفندیار بیگ نام اہلکارانِ ریاست الور سے ہیں انھیں بیچ بنانے عجائبات اور مخترعات کے بہت دست گاہ ہے چنانچہ اُنھوں نے ایک طلسم ایسا بنایا ہے کہ واسطے دفع زہر مار کے بہت مفید ہے اور تریاق سے بھی فوقیت رکھتا ہے کیونکہ تریاق تو (کذا) سے فائدہ کرتا ہے (کذا) یہ محض (کذا) سے (کذا) یہ طلسم ایک عجبیہ ہے۔

[ص 4 کالم 2]...صورت ایک اژدہا کی اُس پر کھنچی ہے۔.......اس کے خواص کا اس طرح....

اس نواح کے تئیں مانند آئینہ کی مقابل مار گزندہ کے ....

تصویر اژدہا پڑتی ہے فی الفوراثر اس زہر کا رفع ہو جاتا ہے۔ ....

آدمیوں کے اُس نواح سے اچھے ہوئے ہیں ....

صاحب کلان بہادر

3 تاریخ ماہِ حال کو تنخواہ آمد جھجر کی نواب حسن علی خان کے ...... خطوط در بابِ تلاش ایک قیدی مفرور کے بنام جاگیر داروں کے جاری ہوئے 5 تاریخ روبکاریِ صاحب گیرائی ٹھگوں کی آئی کہ میر نصر اللہ رسالدار اور تحصیل دار امرتسر نارنول ملازمانِ رئیس جھجر نے ٹھگوں کو گرفتار کروایا ہے اُن کے لیے بیس بیس روپیہ انعام پہنچتے ہیں سو خط بنام فیض علی خان کے مع روپیہ کے بھیجا گیا۔ یوم دوشنبہ کو دربارِ عام کیا لالہ سکن چند ساہوکار اور نواب فتح اللہ بیگ خان اور نواب محمد میر خان اور بخشی نواب مرزا وغیرہ سردار اور وکیل ملاقات اور عرضِ حال (کذا) 8 تاریخ ہزار روپیہ آمدِ بہادر گڑھ بابت تنخواہ کے وکیل نواب شیر جنگ خان کو عنایت کیے (کذا) اہل کارانِ معزول بلب گڑھ کے آگرہ کو روانہ کی خط نواب محمد میر خان (کذا) اس مضمون کا آیا کہ اُس چٹھی کی نقل مجھے عنایت ہو جو کہ در باب تقرر تنخواہ میرے بیٹے کے آئی ہے (کذا) جواب گیا کہ نہیں ملے گی (کذا) نواب گورنر جنرل بہادر کا بنام مہاراجہ ہندو راؤ کے کلکتہ سے آیا کہ تعلقہ تمہارا آگرہ سے ہے (کذا) بھیجے ہوئے والیِ گوالیار کے تمھیں مقامِ گوالیار سے وصول ہوا کریں گے سو مع ایک خط کے مہاراجہ موصوف کے پاس روانہ کیا گیا 10 تاریخ خبر ہوئی کہ چودھری گنگا بشن ٹھیکہ دار مارا گیا قاتلوں نے اُس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے۔

کلکتہ

وہاں کے اخبار سے معلوم ہوتا ہے کہ بہ موجب کاغذات رپورٹ (کذا) پرمٹ کلکتہ کے ظاہر ہوتا ہے کہ بیچ 1840 اور 1841 یعنی ایک سال اسباب کی باہر سے کلکتہ میں ایک کڑور 27 لاکھ 32 ہزار سات سو نو روپیہ کی ہوئی اور اَسباب ایک کڑور 26 لاکھ 33 ہزار آٹھ سو پچھتر روپیہ کا وہاں سے اور ملکوں میں پہنچا گیا ہے خزانہ میں آمدنی کم ہوگئی 27 لاکھ دس ہزار تین سو دو روپیہ اب کم آتے ہیں اور خزانہ جو کہ باہر کے ملکوں میں بھیجا جاتا ہے وہ 61 لاکھ 53 ہزار تین سو چار روپیہ زیادہ ہوگیا ہے۔

ضلع 24 پرگنہ میں ایک صاحب انگریز کا اسباب اور زیور نقرئی اور طلائی مالیت بیس ہزار (کذا) کا چوری ہوگیا اگر چہ بہ باعث کوشش عملہ پولیس کے چور گرفتار ہوگئے (کذا) مال اسباب دستیاب نہیں ہوا ہے۔

باہتمام پنڈت موتی لعل پرنٹر و پبلشر کے چھاپہ ہوا